Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

فون ۴۴۹

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۸/۳۳ | ۱۵ ربیع الاول ۱۳۹۹ھ ۔ ۱۳ تبلیغ ۱۳۵۸ہش ۔ ۱۳ فروری ۱۹۷۹ء | نمبر ۳۵

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۳ فروری۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب التزاماً دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور ہمیشہ اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ فلو، نزلہ، کھانسی اور سر درد کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔

احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر سلامت رکھے۔ آمین

ماہِ جنوری ۱۹۷۹ء میں اللہ تعالیٰ نے میری بیٹی عزیزہ طلعت ناہید زوجہ عزیزم صبغۃ اللہ خان ایڈووکیٹ سیالکوٹ کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ شفقت عباس احمد خان نام تجویز فرمایا۔

نومولود مکرم رحمت اللہ خان صاحب شاکر سابق اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل کا پوتا ہے۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی، صالح اور با اقبال زندگی دے اور اسے ہم سب کے لئے قرۃ العین بنائے۔

(شیخ بشیر احمد دھرم کوٹی۔ مکان ۱۲ گلی ۲۰ مجاہد آباد مغلپورہ لاہور)

پچیس فیصد نمائندگانِ مجلس مشاورت تیس سال سے کم عمر کے ہونے چاہئیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس مشاورت ۱۹۷۶ء میں ارشاد فرمایا تھا کہ:۔

"ایک چوتھائی نمائندگی تیس سال سے کم عمر والوں کی ہونی چاہیئے"

جملہ امراء جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ نمائندگان کے انتخاب اور ان کی اطلاعات بھجواتے وقت حضور کے اس ارشاد کو پیشِ نظر رکھا جائے۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

مطالعہ کتب

ماہِ تبلیغ فروری میں خدام الاحمدیہ کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب "لیکچر لدھیانہ" مقرر ہے۔ جملہ خدام اس کا مطالعہ کریں۔

مہتمم تعلیم
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

بحرِ عرفان کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

ساری برکتیں خدا تعالیٰ کے ساتھ تعلق قائم کرنے سے ہی حاصل ہوتی ہیں

ہر امر کی طناب اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے اُس کی مدد کے بغیر کوئی کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی

ارشادِ باری تعالیٰ

اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (النور ۳۶)

ترجمہ:۔ اللہ (تعالیٰ) ہی آسمانوں کا بھی نور ہے اور زمین کا بھی (یعنی سب برکت دُنیا میں خدا تعالیٰ کے ساتھ تعلق سے ہی پیدا ہوتی ہے)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

یَقُوْلُ اللّٰہُ اَنَا الْجَبَّارُ اَنَا الْمُتَکَبِّرُ اَنَا الْمُتَعَالُ یُمَجِّدُ نَفْسَہٗ (مسند احمد)

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مَیں بڑی طاقتوں والا اور نقصان کی تلافی کرنے والا ہوں میرے لئے ہی بڑائی ہے مَیں بادشاہ ہوں مَیں بلند شان والا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اِس طرح اپنی ذات کی مجد اور بزرگی بیان کرتا ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"مَیں سچ کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کو پیار کرتا ہے اور انہیں کی اولاد بابرکت ہوتی ہے جو خدا تعالیٰ کے حکموں کی تعمیل کرتا ہے اور یہ کبھی نہیں ہوا اور نہ ہوگا کہ خدا تعالیٰ کا سچا فرماں بردار ہو وہ یا اس کی اولاد تباہ و برباد ہو جاوے۔ دُنیا ان لوگوں ہی کی برباد ہوتی ہے جو خدا تعالیٰ کو چھوڑتے ہیں اور دُنیا پر جھکتے ہیں۔ کیا یہ سچ نہیں ہے کہ ہر امر کی طناب اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ اس کے بغیر کوئی مقدمہ فتح نہیں ہو سکتا۔ کوئی کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی اور کسی قِسم کی آسائش اور راحت میسّر نہیں آ سکتی۔ دولت ہو سکتی ہے مگر یہ کون کہہ سکتا ہے کہ مرنے کے بعد یہ بیوی یا بچوں کے ضرور کام آئے گی۔ ان باتوں پر غور کرو اور اپنے اندر ایک نئی تبدیلی پیدا کرو۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۹۷، ۲۹۸)

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۵ ربیع الاول ۱۳۹۹ھ
۱۳ تبلیغ ۱۳۵۸ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک خدائی حکم اور اُس سے اعراض کا انجام

اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو ایک حکم یہ دیا ہے کہ وہ پوری پوری فرمانبرداری اختیار کریں اس کی وجہ اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمائی ہے کہ جو لوگ دین کی صرف چند باتوں کو اختیار کر کے یہ سمجھتے ہیں کہ صرف ان باتوں پر عمل پیرا ہونا ہی ہماری نجات کے لئے کافی ہے وہ سخت دھوکہ میں مبتلا ہوتے ہیں۔ دین کی بعض باتوں کو ترک کر کے بعض کو اختیار کرنے والے ہی وہ لوگ ہوتے ہیں جو آسانی سے شیطان کا شکار ہو جاتے ہیں۔ وہ انہیں گمراہ کر کے اُن باتوں پر بھی عمل پیرا نہیں رہنے دیتا جنہیں وہ اختیار کرتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ اس کے بہکاتے میں آ کر بالکل گمراہ ہو جاتے ہیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو جہاں کامل فرمانبرداری اختیار کرنے کا حکم دیا ہے وہاں ساتھ ہی شیطان کی پیروی کرنے سے بھی روکا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

"یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا ادۡخُلُوۡا فِی السِّلۡمِ کَآفَّۃً ۪ وَلَا تَتَّبِعُوۡا خُطُوٰتِ الشَّیۡطٰنِ ؕ اِنَّہٗ لَکُمۡ عَدُوٌّ مُّبِیۡنٌ ۝ فَاِنۡ زَلَلۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡکُمُ الۡبَیِّنٰتُ فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰہَ عَزِیۡزٌ حَکِیۡمٌ ۝" (البقرہ آیات ۲۰۹، ۲۱۰)

ترجمہ:- اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم پوری پوری فرمانبرداری (کے دائرہ) میں آ جاؤ اور شیطان کے قدم بقدم نہ چلو وہ یقیناً تمہارا کھلا کھلا دشمن ہے اور اگر تم باوجود اس کے کہ تمہارے پاس کھلے کھلے نشانات آئے ہیں ڈگمگا گئے تو جان لو کہ اللہ یقیناً غالب اور حکمت والا ہے۔

یہ حکم دینے اور اس کی حکمت بیان کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے خاص طور پر بنی اسرائیل کے حالات سے سبق حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

"سَلۡ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ کَمۡ اٰتَیۡنٰہُمۡ مِّنۡ اٰیَۃٍۭ بَیِّنَۃٍ ؕ وَمَنۡ یُّبَدِّلۡ نِعۡمَۃَ اللّٰہِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡہُ فَاِنَّ اللّٰہَ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ ۝" (البقرہ آیت ۲۱۲)

ترجمہ:- (ذرا) بنی اسرائیل سے پوچھو ہم نے انہیں کتنے کھلے کھلے نشان دیئے تھے۔ اور جو شخص اللہ کی (کسی) نعمت کو بعد اس کے کہ وہ اسے حاصل ہو جائے بدل ڈالے تو (وہ یاد رکھے کہ) اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

بنی اسرائیل کے حالات اور طرز عمل سے سبق حاصل کرنے کی اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو اس لئے تلقین فرمائی ہے کہ اس نے بعینہٖ یہی حکم انہیں بھی دیا تھا کہ وہ ایمان لانے کے بعد پوری پوری فرمانبرداری اختیار کریں بلکہ اس نے ان سے پختہ عہد لیا تھا کہ وہ کامل فرمانبرداری اختیار کرتے ہوئے شریعت پر پورے طور پر عمل کریں گے اور اس غلطی کے مرتکب نہیں ہوں گے کہ وہ بعض باتوں کو تو اختیار کر لیں اور بعض کو سرے سے ہی متروک اور منسوخ قرار دیدیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو کامل فرمانبرداری اختیار کرنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا تھا:۔

"وَقُلۡنَا لَہُمُ ادۡخُلُوا الۡبَابَ سُجَّدًا وَّقُلۡنَا لَہُمۡ لَا تَعۡدُوۡا فِی السَّبۡتِ وَاَخَذۡنَا مِنۡہُمۡ مِّیۡثَاقًا غَلِیۡظًا ۝" (النساء آیت ۱۵۵)

ترجمہ:- اور ہم نے ان (یعنی بنی اسرائیل) سے کہا کہ اس دروازہ میں پوری فرمانبرداری اختیار کرتے ہوئے داخل ہو جاؤ اور ہم نے ان سے یہ بھی کہا کہ سبت (کے معاملہ میں) زیادتی نہ کرو۔ اور ہم نے ان سے پختہ عہد لیا۔

اسی کامل فرمانبرداری اور ان سے لئے جانے والے پختہ عہد کی تفصیل اور اس سے اعراض کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِیۡثَاقَ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ لَا تَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا اللّٰہَ ۟ وَبِالۡوَالِدَیۡنِ اِحۡسَانًا وَّذِی الۡقُرۡبٰی وَالۡیَتٰمٰی وَالۡمَسٰکِیۡنِ وَقُوۡلُوۡا لِلنَّاسِ حُسۡنًا وَّاَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ ؕ ثُمَّ تَوَلَّیۡتُمۡ اِلَّا قَلِیۡلًا مِّنۡکُمۡ وَاَنۡتُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ۝ وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِیۡثَاقَکُمۡ لَا تَسۡفِکُوۡنَ دِمَآءَکُمۡ وَلَا تُخۡرِجُوۡنَ اَنۡفُسَکُمۡ مِّنۡ دِیَارِکُمۡ ثُمَّ اَقۡرَرۡتُمۡ وَاَنۡتُمۡ تَشۡہَدُوۡنَ ۝ ثُمَّ اَنۡتُمۡ ہٰۤؤُلَآءِ تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡفُسَکُمۡ وَتُخۡرِجُوۡنَ فَرِیۡقًا مِّنۡکُمۡ مِّنۡ دِیَارِہِمۡ ۫ تَظٰہَرُوۡنَ عَلَیۡہِمۡ بِالۡاِثۡمِ وَالۡعُدۡوَانِ ؕ" (البقرہ آیات ۸۴ تا ۸۶)

ترجمہ:- اور (اس وقت کو بھی یاد کرو) جب ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا تھا کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو گے اور والدین سے احسان کا معاملہ کرو گے اور اسی طرح قرابت والوں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ بھی۔ اور یہ (عہد بھی لیا تھا) کہ لوگوں کے ساتھ ملاطفت کے ساتھ کلام کیا کرو اور نماز کو قائم رکھا کرو اور زکوٰۃ ادا کیا کرو مگر (اس کے بعد) تم میں سے چند ایک کے سوا (باقی) سب (کے سب) اعراض کرتے ہوئے پھر گئے اور (اس وقت کو بھی یاد کرو) جب ہم نے تم سے عہد لیا تھا کہ تم آپس میں اپنے خون نہ بہاؤ گے اور اپنے آپ کو (یعنی خود اپنی ہی قوم کے لوگوں کو) اپنے گھروں سے نہ نکالو گے۔ پھر تم نے اس کا اقرار کیا تھا اور تم (اس عہد کے متعلق) گواہی دیتے رہے تھے پھر تم لوگ ہی ہو کہ (اس عہد کے باوجود) آپس میں ایک دوسرے کو قتل کرتے ہو اور اپنے میں سے ایک جماعت کو گناہ اور ظلم کے ساتھ (ان کے دشمنوں کی) مدد کرتے ہوئے ان کے گھروں سے نکالتے ہو۔

کامل فرمانبرداری کے اس تفصیلی عہد اور بنی اسرائیل کی طرف سے اس کی کھلی خلاف ورزی کی وجہ اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمائی کہ انہوں نے شریعت کی بعض باتوں کو اختیار کیا اور بعض کا سرے سے انکار کر دیا اور اسی طرح شیطان کے بہکاتے میں آ کر پختہ عہد کی ایک ایک شق کو توڑتے چلے گئے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے انہیں مخاطب کر کے فرمایا:۔

"اَفَتُؤۡمِنُوۡنَ بِبَعۡضِ الۡکِتٰبِ وَتَکۡفُرُوۡنَ بِبَعۡضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنۡ یَّفۡعَلُ ذٰلِکَ مِنۡکُمۡ اِلَّا خِزۡیٌ فِی الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا ۚ وَیَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ یُرَدُّوۡنَ اِلٰۤی اَشَدِّ الۡعَذَابِ ؕ وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ۝" (البقرہ آیت ۸۶)

ترجمہ:- تو کیا تم کتاب کے ایک حصہ پر تو ایمان لاتے ہو اور ایک حصہ کا انکار کرتے ہو۔ پس تم میں سے جو ایسا کرتے ہیں ان کی سزا اس جہان کی زندگی میں (بھی) رسوائی کے سوا اور کیا ہے اور وہ قیامت کے دن اس سے بھی سخت عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ ہرگز اس سے بے خبر نہیں۔

اس سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بعض احکام بجا لانے اور باقی کی کھلم کھلا خلاف ورزی کرنے کا انجام کبھی اچھا نہیں ہوتا کیونکہ ایسے لوگ فی الاصل شیطان کی پیروی کر رہے ہوتے ہیں۔ شیطان کے فریب میں آنے سے بچنے کے لئے تقویٰ کی باریک راہوں پر چلنا اور اپنی ہر حرکت و سکون کو خدائی احکام کے تابع کرنا ضروری ہے۔ محض زبان سے خدائی احکام کا تذکرہ کرنے سے خدا راضی نہیں ہوتا۔ اس کی رضا تو جملہ احکام پر عمل کرنے سے ہی حاصل ہوتی ہے بلکہ اگر تذکرہ ہی تذکرہ ہو اور عمل ندارد تو یہ امر خدا کے غضب کو بھڑکانے کا موجب ہوتا ہے جیسا کہ بنی اسرائیل پر اس کا عذاب بھڑکا اور مغضوب علیہم میں ان کا شمار ہوا۔

○

قطعہ

خدا کا شکر ہے اپنی سمجھ میں راز یہ آیا
کہ حق کے سر پہ ہوتا ہے خدا کے فضل کا سایہ
نہیں دشمن کا ڈر ان کو نہ رہزن سے خطر ان کو
اَلَیۡسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبۡدَہٗ ہے ان کا سرمایہ

(محمد اسمٰعیل نادر قریشی۔ راولپنڈی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئیاں

(تقریر محترم شیخ مبارک احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن بر موقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۷۸ء)

(۳)

ایک اور عظیم الشان پیشگوئی ملاحظہ ہو۔

۱۹۰۵ء کی بات ہے اپریل کا مہینہ تھا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ خبر دی گئی کہ

زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی باحالِ زار

آپ نے اس الہامی خبر کو بھی شائع کر دیا جبکہ زار اپنی پوری قوت اور شوکت کے ساتھ روس کے کروڑہا بندگانِ خدا پر خود مختارانہ حکومت بڑے جاہ و جلال کے ساتھ کر رہا تھا لیکن چند ہی سال بعد روس میں زبردست انقلاب رونما ہوا زار اور اس کی حکومت کا نقشہ ہی بدل گیا۔ بالشویکوں نے وہ تباہی مچائی اور زارِ روس کی وہ گت بنی جو نہایت درجہ عبرت انگیز ہے۔ اور جس کی تفصیلات کے لئے پوری تاریخ درکار ہے۔

دنیا کا سب سے بڑا اور خود مختار بادشاہ یکلخت لاچار۔ اس کے خاندان کے ارکان پابند سلاسل ہوئے اور بالشویکوں نے اپنی سنگینوں اور بندوقوں سے خاندانِ شاہی کے ایک ایک رکن کو چن چن کر ہلاک کر دیا۔ جب زار کے تمام بچوں اور بچیوں کو باہمی تڑپا تڑپا کر مار چکے۔ تو زار کو بے رحمانہ طریق پر قتل کر دیا۔ اور وہ پیشگوئی جو خدا کے برگزیدہ مامور اور اسلام کے مہدیٔ معہود اور مسیح موعود نے ایک عرصہ قبل شائع کر دی تھی۔ کہ

زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی باحالِ زار

بڑی عبرتناک صورت میں دنیا نے اسے پورے ہوتے دیکھا۔ اس پیشگوئی کے ذریعہ روس کے وسیع و عریض علاقوں کے بسنے والوں پر خدا تعالیٰ کی طرف سے حجت پوری کر دی گئی ہے۔

بعض اور پیشگوئیاں بھی ہیں جو روس سے تعلق رکھتی ہیں اور اسلام کے حق میں ایک عظیم الشان اور محیر العقول انقلاب کی خبر دیتی ہیں۔ اور جس طرح زارِ روس کی نسبت پیشگوئی پوری ہوئی۔ اسی طرح ہم یقین رکھتے ہیں کہ وہ دن چلے آ رہے ہیں جب دنیا ان پیشگوئیوں کو بھی اپنی آنکھوں سے پورا ہوتے دیکھ لے گی۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔

"مخالف ہماری تبلیغ کو روکنا چاہتے ہیں۔ لیکن میں تو اپنی جماعت کو رشیا کے علاقہ میں ریت کے ذروں کی مانند دیکھتا ہوں۔"

(تذکرہ ایڈیشن دوم صفحہ ۸۱۳)

اس سے صاف ظاہر ہے کہ ایک وقت آنے والا ہے۔ اور ضرور آنے والا ہے کہ رشیا میں احمدیت اس کثرت سے پھیلے گی کہ ریت کے ذروں کی مانند ان کا شمار ناممکن ہوگا۔

آج سے ۷۵ سال قبل یعنی ۳۰ جنوری ۱۹۰۳ء کی بات ہے۔ آپ نے فرمایا:

"میں نے دیکھا کہ زارِ روس کا سونٹا میرے ہاتھ میں آگیا ہے۔ وہ بڑا لمبا اور خوبصورت ہے۔ پھر میں نے غور سے دیکھا تو وہ بندوق ہے۔ بلکہ اس میں پوشیدہ نالیاں بھی ہیں۔ گویا بظاہر سونٹا معلوم ہوتا ہے۔ اور وہ بندوق بھی ہے اور پھر دیکھا کہ خوارزم بادشاہ جو بو علی سینا کے وقت میں تھا اس کی تیر کمان میرے ہاتھ میں ہے بو علی سینا بھی پاس ہی کھڑا ہے۔ اور اس تیر کمان سے میں نے ایک شکار کو بھی شکار کیا ہے۔"

یہ سب باتیں اپنے وقت پر پوری ہوں گی۔ اور صداقتِ اسلام اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فرستادۂ الٰہی ہونے پر ایک زبردست شہادت ہوں گی۔ ہم تو اس یقین پر قائم ہیں کہ روس بھی بالآخر اسلام کی برکتوں سے حصہ لے گا۔ اور احمدیت کے انوار سے منور ہوگا۔

ایک اور زبردست پیشگوئی جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئیوں میں سے خاص اہمیت کی حامل ہے وہ ہمارے ہمسایہ ملک ایران سے تعلق رکھتی ہے۔ یعنی آج سے ۷۲ سال قبل ۱۵ جنوری ۱۹۰۶ء کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بذریعہ الہام یہ خبر دی گئی کہ

تزلزل در ایوانِ کسریٰ فتاد

یہ الہام اس وقت کے اخبارات و رسائل میں شائع کر دیا گیا۔ اس وقت ایران کے بادشاہ کی حالت بالکل محفوظ تھی۔ ۱۹۰۵ء میں باشندگانِ ملک کے مطالبات قبول کر کے ایران کے بادشاہ نے پارلیمنٹ کے قیام کا اعلان کر دیا تھا اور تمام ایران میں اس بات پر خوشیاں منائی جا رہی تھیں۔ ہر شخص اس بات پر خوش تھا کہ انہوں نے بلا کسی قسم کی خونریزی کے ملک کو حقِ نیابت عطا کر دیئے ہیں۔ دنیا اس تجربہ پر شوق و امید کی نظریں لگائے بیٹھی تھی۔ اور ان خطرات سے آگاہ نہ تھی جو نیم تعلیم یافتہ اور ناتجربہ کار لوگوں میں اس قسم کی دوعملی حکومت رائج کرنے سے پیدا ہو سکتے ہیں۔ ایسے وقت میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ الہام شائع کر کے پیشگوئی کرنا کہ

تزلزل در ایوانِ کسریٰ فتاد

کہ کسریٰ کے ایوان میں زلزلہ برپا ہوگیا۔

دنیا کی نظروں میں عجیب تھا۔ ایران اپنی تازہ آزادی پر اور شاہ مظفر الدین اپنی مقبولیت پر خوش ہو رہے تھے۔ کہ ۱۹۰۷ء میں ۵۵ سال کی عمر میں شاہ کا انتقال ہو گیا اور ان کا بیٹا مرزا محمد علی تخت نشین ہوا اور تخت پر بیٹھتے ہی پارلیمنٹ کے استحکام اور نیابتی حکومت کے دوام کا اعلان کیا۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے ایک ہی سال بعد ایران میں فتنہ و فساد شروع ہو گیا بادشاہ اور پارلیمنٹ کی مخالفت شروع ہو گئی اور پارلیمنٹ کے مطالبات پر بادشاہ نے لیت و لعل کرنا شروع کر دیا اور حالات بگڑتے چلے گئے فوج جو بادشاہ کی باڈی گارڈ تھی اور قوم پرستوں کے حامیوں کے درمیان اختلاف ہو گیا۔ اور ایران کا دار المبعوثین توپ خانوں سے اڑا دیا گیا۔ بادشاہ نے پارلیمنٹ کو موقوف کر دیا۔ بادشاہ کے اس اقدام سے ملک میں بغاوت کی عام رو پھیل گئی۔ اور تمام جنوبی ایران میں جمہوریت کے دلدادوں نے حکامِ سلطنت کو برطرف کر کے حکومت اپنے ہاتھ میں لے لی۔ خانہ جنگی شروع ہو گئی۔ اور بادشاہ نے دیکھ لیا کہ حالت نازک ہے۔ پورا زور لگایا کہ بغاوت فرو ہو مگر گھٹنے کی بجائے بڑھتی چلی گئی۔ حتیٰ کہ جنوری ۱۹۰۹ء میں اصفہان میں بھی بغاوت پھوٹ پڑی اور بختیاری سردار بھی قوم پرستوں کے ساتھ مل گئے۔ انہوں نے شاہی فوج کو سخت شکست دی۔ بادشاہ نے ڈر کر حکومتِ نیابتی کی حفاظت کا عہد کیا۔ اور بار بار اعلان کئے کہ وہ استبدادی حکومت کو ہرگز قائم نہیں کرے گا۔ مگر ایوانِ کسریٰ میں گھبراہٹ بڑھتی گئی۔ خزانہ اور اسباب روس بھیجنا شروع کر دیا اور آخر وہ دن آگیا کہ کاسک فوج جس پر بادشاہ کو ناز تھا۔ وہ بھی بادشاہ کو چھوڑ کر باغیوں سے مل گئی۔ اور بادشاہ اپنے حرم سمیت اپنے ایوان کو چھوڑ کر ۱۵ جولائی ۱۹۰۹ء کو روسی سفارت خانہ میں پناہ گزین ہو گیا۔ اور پورے اڑھائی سال بعد حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا الہام جس میں یہ پیشگوئی تھی

تزلزل در ایوانِ کسریٰ فتاد

نہایت عبرت انگیز طور پر پورا ہو گیا۔ اور صاحبِ بصیرت لوگوں کے لئے اس پیشگوئی کے پورا ہونے میں جہاں خدا تعالیٰ کی عظیم ہستی کا زبردست ثبوت ہے۔ وہاں اس کی طرف سے خبر دینے والے برگزیدہ مسیح موعود کی صداقت کا بھی بہت بڑا نشان ہے۔ اور آئندہ کے لئے بھی غور و فکر کی دعوت دیتا ہے۔ اور دنیا دیکھ رہی ہے کہ اس وقت پھر ایوانِ کسریٰ میں ایک زلزلہ برپا ہے۔ خدا تعالیٰ ہی رحم کرے اور عالمِ اسلام کی حفاظت فرمائے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا اصل مقصد اسلام کو جملہ مذاہبِ عالم پر غالب کرنا تھا۔ اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو کئی مواقع بہم پہنچائے۔ ان میں سے ایک اہم موقعہ مذاہبِ عالم کا جلسہ تھا۔ ۱۸۹۶ء میں لاہور کے بعض ہندو معززین نے ایک مذہبی کانفرنس منعقد کرنے کی تجویز کی جس میں تقریروں کے لئے حسب ذیل پانچ سوالوں کے جوابات تجویز کئے گئے

۱۔ انسان کی جسمانی، [illegible] حالت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲۔ انسان کی دنیوی زندگی کے بعد کی حالت
۳۔ دنیا میں انسان کی ہستی کی غرض کیا ہے اور وہ غرض کس طرح پوری ہو سکتی ہے؟
۴۔ کرم یعنی اعمال کا اثر دنیا اور عاقبت میں کیا ہوتا ہے۔
۵۔ علم یعنی گیان و معرفت کے ذرائع کیا کیا ہیں۔

جب اس جلسہ کے مجوز سوامی شوگن چندر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں پہنچے۔ اور اس جلسہ کے لئے مضمون پڑھنے کی درخواست کی۔ حضور کی طبیعت ناساز تھی مگر سوامی صاحب کے اصرار پر حضور نے ان کی دعوت کو منظور فرما لیا۔

آریوں، عیسائیوں، سناتن دھرمیوں برہمو سماجیوں، سکھوں، تھیوسافیکل سوسائٹی والوں، فری تھنکروں۔ غرضیکہ ہر مذہب و ملت کے لیڈروں کو مندرجہ بالا سوالات کے جواب لکھنے کی دعوت دی گئی۔ مسلمانوں میں سے آپ کے علاوہ مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی۔ مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری اور مولوی ابو یوسف محمد مبارک علی صاحب سیالکوٹی بھی مدعو تھے۔ جلسہ کے لئے ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر کی تاریخیں مقرر کی گئی تھیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام جب یہ مضمون لکھ چکے۔ تو آپ کو الہاماً بتایا گیا۔ کہ

"مضمون بالا رہا"

آپ نے اس آسمانی خبر کو مورخہ ۲۱ دسمبر ۱۸۹۶ء یعنی جلسہ سے پانچ چھ روز قبل ایک اشتہار میں شائع فرمایا۔ جس کا مضمون یہ تھا۔

"جلسہ اعظم مذاہب جو لاہور ٹاؤن ہال میں ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۸۹۶ء کو ہوگا۔ اس میں اس عاجز کا ایک مضمون قرآن شریف کے کمالات اور معجزات کے بارہ میں پڑھا جائے گا۔ یہ وہ مضمون ہے۔ جو انسانی طاقتوں سے برتر اور خدا کے نشانوں میں سے ایک نشان ہے۔ اور خاص اس کی تائید سے لکھا گیا ہے۔ اس میں قرآن شریف کے وہ حقائق اور معارف درج ہیں جن سے آفتاب کی طرح روشن ہو جائے گا کہ درحقیقت یہ خدا کا کلام اور رب العالمین کی کتاب ہے۔ اور جو شخص اس مضمون کو اول سے آخر تک پانچوں سوالوں کے جواب سنے گا میں یقین کرتا ہوں کہ ایک نیا ایمان اس میں پیدا ہو گا اور ایک نیا نور اس میں چمک اٹھے گا اور خدا تعالیٰ کے پاک کلام کی ایک جامع تفسیر اس کے ہاتھ آ جائے گی۔ یہ میری تقریر انسانی فضولیوں سے پاک اور لاف و گزاف کے دروغ سے منزہ ہے۔ مجھے اس وقت محض بنی آدم کی ہمدردی نے اس اشتہار کے لکھنے کے لئے مجبور کیا ہے کہ تا وہ قرآن شریف کے حسن و جمال کا مشاہدہ کریں اور دیکھیں کہ ہمارے مخالفوں کا کس قدر ظلم ہے کہ وہ تاریکی سے محبت کرتے اور نور سے نفرت رکھتے ہیں۔ مجھے خدائے علیم نے الہام سے مطلع فرمایا ہے۔ کہ یہ وہ مضمون ہے جو سب پر غالب رہے گا۔ اور اس میں سچائی اور حکمت اور معرفت کا وہ نور ہے جو دوسری قومیں بشرطیکہ حاضر ہوں اور اس کو اول سے آخر تک سنیں شرمندہ ہو جائیں گی اور ہرگز قادر نہیں ہوں گی کہ اپنی کتابوں کے یہ کمال دکھا سکیں۔ خواہ وہ عیسائی ہوں خواہ آریہ اور خواہ سناتن دھرم والے یا کوئی اور۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے ارادہ فرمایا ہے کہ اس روز اس پاک کتاب کا جلوہ ظاہر ہو۔ میں نے عالم کشف میں اس کے متعلق دیکھا کہ میرے محل پر غیب سے ایک ہاتھ مارا گیا۔ اور اس ہاتھ کے چھونے سے اس محل میں سے ایک نور ساطع نکلا جو اردگرد پھیل گیا اور میرے ہاتھوں پر بھی اس کی روشنی پڑی۔ تب ایک شخص جو میرے پاس کھڑا تھا وہ بلند آواز سے بولا اَللّٰهُ اَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ۔ اس کی یہ تعبیر ہے کہ اس محل سے میرا دل مراد ہے جو جائے نزول و حلول انوار ہے۔ اور وہ نور قرآنی معارف ہیں۔ اور خیبر سے مراد تمام خراب مذاہب ہیں جن میں شرک اور باطل کی ملونی ہے۔ اور انسان کو خدا کی جگہ دی گئی۔ یا خدا کے صفات کو اپنے کامل محل سے نیچے گرا دیا ہے۔ سو مجھے جتلایا گیا ہے کہ اس مضمون کے خوب پھیلنے کے بعد جھوٹے مذہبوں کا جھوٹ کھل جائے گا اور قرآنی سچائی دن بدن زمین پر پھیلتی چلی جائے گی جب تک کہ اپنا دائرہ پورا کرلے پھر میں اس کشفی حالت سے الہام کی طرف منتقل کیا گیا اور مجھے یہ الہام ہوا اِنَّ اللّٰهَ مَعَكَ اِنَّ اللّٰهَ يَقُوْمُ اَيْنَمَا قُمْتَ۔ یعنی خدا تیرے ساتھ ہے اور خدا وہیں کھڑا ہوتا ہے جہاں تو کھڑا ہوتا ہے۔ یہ حمایت الٰہی کے لئے ایک استعارہ ہے۔ اب میں زیادہ لکھنا نہیں چاہتا۔ ہر ایک کو یہی اطلاع دیتا ہوں کہ اپنا اپنا حرج کر کے بھی ان معارف کو سننے کے لئے ضرور بمقام لاہور تاریخ جلسہ پر آویں۔ کہ ان کی عقل اور ایمان کو اس سے وہ فائدے حاصل ہوں گے کہ وہ گمان نہیں کر سکتے ہوں گے"

(تبلیغ رسالت اشتہار ۲۱ دسمبر ۱۸۹۶ء)

یہ اشتہار جو ایک زبردست پیشگوئی پر مشتمل تھا ملک کے طول و عرض میں پہنچا دیا گیا۔ لاہور کے در و دیوار پر بھی چسپاں کیا گیا اور لوگوں میں تقسیم بھی کیا گیا۔

پھر جب جلسہ کی تاریخ آئی تو تمام مذاہب کے نمائندے حاضر تھے اور سننے والوں کی اس قدر کثرت تھی کہ تل دھرنے کو جگہ نہ تھی۔ بہت سے معززین تک کھڑے کھڑے سنتے رہے۔ حضرت اقدس کی تقریر کے لئے وقت ڈیڑھ بجے سے ۳½ بجے تک تھا۔ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے جب مضمون پڑھنا شروع کیا تو لوگوں پر ایک عجیب کیفیت طاری ہو گئی۔ ہر طرف سے تحسین و آفرین کے نعرے بلند ہونے لگے۔ جب دو گھنٹے جو اس مضمون کے لئے مقرر تھے گزر گئے۔ اور مضمون کا ابھی ایک حصہ بھی ختم نہ ہوا تھا تو لوگوں نے یک زبان ہو کر کہا کہ یہ مضمون ہم نے ضرور سننا ہے۔ خواہ اس کے لئے ایک دن زائد مقرر کرنا پڑے چنانچہ موڈریٹر صاحبان (منتظمین) نے سامعین کے اس شوق و اصرار کو دیکھ کر اس مضمون کے لئے ۲۹ دسمبر کا دن بڑھا دیا۔ جب یہ مضمون ختم ہوا تو ایک معزز ہندو رئیس بہادر رے پرتول چندر چیٹرجی چیف جج چیف کورٹ پنجاب کی زبان سے جو اس جلسہ کے صدر تھے بے اختیار نکلا کہ "یہ مضمون تمام مضمونوں سے بالا رہا" منتظمین اور سامعین سب نے یک زبان ہو کر اعتراف کیا کہ آپ کا مضمون سب مضامین سے بالا رہا۔ باقی کسی مضمون کو اس کے ساتھ کوئی نسبت ہی نہ تھی۔ خدا کی بات پوری ہوئی۔ ملک کے اخبارات نے بے حد تعریف کی۔ چنانچہ لاہور کے مشہور انگریزی اخبار سول اینڈ ملٹری گزٹ نے لکھا

ترجمہ "... سب مضمونوں سے زیادہ توجہ اور زیادہ دلچسپی سے مرزا غلام احمد قادیانی کا مضمون سنا گیا۔ جو اسلام کے بڑے بھاری مؤید اور عالم ہیں۔" نیز لکھا کہ

"اس مذہبی کانفرنس میں مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کا مضمون سب سے بالا رہا۔"

ایڈیٹر اخبار "چودھویں صدی" نے لکھا۔

"ان لیکچروں میں سب سے عمدہ اور بہترین لیکچر جو جلسہ کی روح رواں تھا مرزا غلام احمد قادیانی کا لیکچر تھا جس کو مشہور فصیح البیان مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے نہایت خوبی و خوش اسلوبی سے پڑھا۔ یہ لیکچر دو دن میں تمام ہوا۔ جو حجم میں سو صفحہ کلاں تک ہوگا۔ غرضیکہ مولوی عبدالکریم صاحب نے یہ لیکچر شروع کیا تھا کہ تمام سامعین لٹو ہو گئے۔ فقرہ فقرہ پر صدائے آفرین و تحسین بلند ہوتی تھی۔ اور بسا اوقات ایک ایک فقرہ کو دوبارہ پڑھنے کے لئے حاضرین کی طرف سے فرمائش کی جاتی تھی۔ عمر بھر ہمارے کانوں نے ایسا خوش آئند لیکچر نہیں سنا ... مرزا صاحب نے کل سوالوں کے جواب (جیسا کہ مناسب تھا) قرآن شریف سے دیئے اور تمام بڑے بڑے اصول و فروعات اسلام کو دلائل عقلیہ سے اور براہین فلسفہ کے ساتھ مبرہن و مزین کیا ... کلام الٰہی کو بطور حوالہ پڑھنا ایک عجیب شان رکھتا تھا ... غرضیکہ مرزا صاحب کا لیکچر بحیثیت مجموعی ایک مکمل اور حاوی لیکچر تھا۔ جس میں بے شمار معارف و حقائق و حکم و اسرار کے موتی چمک رہے تھے۔ اور فلسفہ الٰہیہ کو ایسے ڈھنگ سے بیان کیا گیا تھا کہ تمام اہل مذاہب ششدر ہو گئے تھے۔ کسی شخص کے لیکچر کے وقت اتنے آدمی جمع نہ تھے جتنے کہ مرزا صاحب کے لیکچر کے وقت۔ تمام ہال اوپر نیچے سے بھر رہا تھا اور سامعین ہمہ تن گوش ہو رہے تھے۔ مرزا صاحب کے لیکچر کے وقت خلقت اس طرح آ آ کر گری جس طرح شہد پر مکھیاں ....."

(اخبار چودھویں صدی راولپنڈی مورخہ یکم فروری ۱۸۹۷ء)

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چوہدری ناصر الدین صاحب مرحوم

سانگھڑ ہائی سکول سے میٹرک پاس کرکے وہ مدرسہ احمدیہ میں داخل ہوئے تھے۔ ۱۹۴۲ء میں جامعہ احمدیہ سے فرسٹ ڈویژن میں مولوی فاضل کیا۔ مولوی فاضل کرنے کے بعد فیصل آباد میں ایف اے کی تیاری کر رہے تھے۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں اپریل ۱۹۴۳ء میں زندگی وقف کرتے ہوئے وقف فارم کی پشت پر لکھا:۔

"مولوی فاضل کے بعد ایف اے کی تیاری کے لئے لائل پور چلا گیا۔ قادیان سے جدائی کے احساس نے اور اس احساس نے کہ میرا وجود سلسلہ احمدیہ اور مولوی فاضل کی تعلیم کی اغراض کو پورا کرنے سے قاصر ہے یہاں تک تکلیف پہنچائی جو بیان سے باہر ہے۔ اس عرصہ میں خاکسار نے روزانہ رو رو کر دعائیں کیں بعض مشکلات مجھے دکھائی دیں مگر آخر کار میں اس نتیجہ پر پہنچا کہ خدمت دین میں اطمینان کا ذریعہ ہو سکتی ہے۔ میں انگریزی تعلیم کا خواہاں تھا مگر اس احساس نے کہ احمدیت مجھ سے قربانی کا مطالبہ کرتی ہے اور میں لبیک کہنے سے بھی قاصر ہوں ...... میں والدین سے اجازت حاصل کرتا رہا۔ ایک دو معاملے روک تھے۔ مگر آخر کار مجھے اجازت مل گئی کہ میں اپنے حقیر اور ناقص وجود کو اپنے آقا کے سامنے پیش کر دوں۔ یہ دن میرے لئے انتہائی خوشی کا موجب تھا۔"

ناصر الدین کے آقا نے دردمند دل کی درخواستِ وقفِ زندگی کو قبول فرمایا اور انہیں وقف میں لے لیا۔ حضور کے ارشاد پر ناصر الدین مرحوم نے تحریراً یہ اقرار کیا کہ "وقفِ زندگی کی سب شرائط پر پوری وفاداری کے ساتھ کاربند رہوں گا۔"

اس کے بعد اپریل ۱۹۴۳ء سے جنوری ۱۹۷۹ء تک ناصر الدین صاحب نے اس عہد کو نبھایا۔ کوئی امتحان، کوئی تنگی، کوئی آزمائش۔ اس کے پائے ثبات میں لغزش پیدا نہ کر سکی۔ انہوں نے دفتر سنڈیکیٹ میں بھی کام کیا۔ سندھ کی اراضیات پر بطور منیجر اور ایجنٹ کے بی اے کے طور پر بھی تحریک جدید کے مختار عام بھی مقرر ہوئے اور آخر میں جولائی ۱۹۷۵ء سے تحریک جدید کے آڈیٹر کے طور پر کام کرتے رہے

دفتری کام کے علاوہ محترم چوہدری صاحب نے اپنی علمی سرگرمیوں کو بھی جاری رکھا۔ انہوں نے ۱۹۶۴ء میں تعلیم الاسلام کالج سے فرسٹ ڈویژن میں ایم اے پاس کیا ان کی مجلس ہمیشہ علمی رہی۔ وہ بہت اچھے لکھنے والے تھے۔ وہ مخلوقِ خدا کے ہمدرد جرات مند اور غیور احمدی تھے۔ ربوہ کے جلسہ مصلح موعودؓ اور بھامڑی کے جلسہ کے موقع پر خاکسار نے ان کی فدائیت کا خود مشاہدہ کیا۔ وہ ایک ذہین طالب علم تھے۔ بھامڑی کے مقدمہ میں طلباء میں سے صرف وہی اکیلے گواہی دینے والے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو اعلیٰ ذہنی صلاحیتوں سے نوازا تھا۔ تحریک کے اکثر مقدمات میں بالخصوص جو زمین سے تعلق رکھتے تھے وہ پیروی کئے جاتے۔ وہ ایک دیانتدار اور معاملہ فہم واقفِ زندگی تھے۔ ان کے دینی جذبات کا اس تحریر سے بخوبی علم ہوتا ہے جو انہوں نے وقف کے وقت حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی خدمت میں لکھی۔

ان کی عام صحت بہت اچھی تھی یہ خیال بھی نہ تھا کہ وہ اچانک اس دنیا سے منہ موڑ جائیں گے۔

۳۱؍ دسمبر کو جلسہ سالانہ کے مفوضہ فرائض سرانجام دینے کے بعد آپ کو عارضہ قلب کی شکایت ہوئی۔ لیکن انہوں نے اسے تبخیر اور عام بخار وغیرہ ہی محسوس کیا۔ ۲۵ کو جب ان کی عیادت کے لئے حاضر ہوا تو دل کا دورہ ہو رہا تھا۔ لیکن مجھ سے باتیں کرتے رہے اور سینے پر ہاتھ پھیرتے اور کہتے کہ دل کی لہریں اٹھ رہی ہیں۔ نہ انہیں یہ احساس تھا نہ مجھے اور نہ ان کے برادر عزیز حمید الدین کو جو ان کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ یہ ان کا آخری وقت ہے۔ وہ اپنے پاؤں پر چل کر جیپ کے اندر آئے اور چارپائی پر بیٹھے ہی تھے غشی آئی اور وہ ہچکیاں لیں اور ناصر الدین کی روح قفسِ عنصری سے پرواز کرکے اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہو گئی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں جب ان کے شاگرد کی وفات کی خبر پہنچی تو ان کی وفات پر بہت تعجب کا اظہار کیا کہ ان کی صحت تو بہت اچھی تھی۔ حضور نے ازراہِ کرم اپنے خادم کا جنازہ پڑھایا اور جب جنازہ کے لئے درخواست کی گئی تو حضور نے فرمایا۔ "یہ ہمارے پرانے مجاہد تھے۔"

صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب تعزیت کے لئے مرحوم کے گھر تشریف لے گئے اور مرحوم کی اعلیٰ صفات کا ذکر فرمایا۔

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کی روح کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ اور خدا کرے ہم سب کا انجام بخیر ہو۔ آخری دم تک ہمیں سلسلہ کی خدمت کی توفیق ملے اور جب ہم دنیا سے جدا ہوں تو ہمارا آسمانی آقا ہم سے خوش ہو اور ہمیں "یٰۤاَیَّتُہَا النَّفۡسُ الۡمُطۡمَئِنَّۃُ ارۡجِعِیۡۤ اِلٰی رَبِّکِ رَاضِیَۃً مَّرۡضِیَّۃً" کی ندا آئی ہو!

(غلام باری سیف ربوہ)

مجالس انصار اللہ ضلع لاڑکانہ کا تربیتی اجتماع

مکرم قریشی عبدالرحمٰن صاحب ناظم انصار اللہ صوبہ سندھ

مجالس انصار اللہ ضلع لاڑکانہ کا تربیتی اجتماع مورخہ ۲-۳ فروری ۱۹۷۹ء زیر صدارت محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب مرکزی نمائندہ تلاوت کلام پاک و دعا و عہد انصار اللہ کے بعد ۳ بجے بعد دوپہر مسجد احمدیہ انور آباد میں شروع ہوا صاحب صدر نے بہت سے امور کی وضاحت فرمائی اور خدمت دین کے لئے ہمہ تن چوکس رہنے کی تلقین فرمائی۔ آپ کے خطاب کے بعد مکرم منظور احمد صاحب نے نظم پڑھی۔ پھر مکرم مولانا محمد عمر صاحب سندھی مربی سلسلہ نے سیرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پر تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم مولوی عبدالقدیر صاحب مربی سلسلہ نے سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام بیان کی پھر مکرم محمد سرور صاحب نے نظم پڑھی جس کے بعد مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ نے انصار اللہ کی ذمہ داریوں کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ صاحب صدر کے صدارتی خطاب پر یہ اجلاس ساڑھے پانچ بجے اختتام پذیر ہوا۔

اجلاس دوم:

اجلاس دوم رات ۷ بجے تلاوت کلام پاک سے شروع ہوا۔ نظم "وہ پیشوا ہمارا" خاکسار نے پڑھی پھر مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ نے "خدمتِ دین کو اک فضلِ الٰہی جانو" کے موضوع پر تقریر کی اور مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم" کے موضوع پر تقریر فرمائی اور یہ اجلاس ۹½ بجے ختم ہو گیا۔

اجلاس سوم:

تیسرا اجلاس نماز تہجد باجماعت کے بعد شروع ہوا نماز فجر کے بعد مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ نے درس قرآن کریم اور درس حدیث دیا۔ مکرم مولوی عبدالقدیر صاحب مربی سلسلہ نے درس کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام دیا۔ اس کے بعد خاکسار نے "ذکر حبیبؑ" کے موضوع پر چند واقعات بیان کئے اور یہ اجلاس ۷ بجے اختتام پذیر ہوا۔

اجلاس چہارم:

چوتھا اجلاس خاکسار کی صدارت میں تلاوت کلام پاک اور نظم سے شروع ہوا۔ بعد ازاں مکرم مولوی محمد انور صاحب زعیم انصار اللہ انور آباد نے سندھی زبان میں صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر تقریر کی۔ پھر تقریری مقابلہ ہوا جس میں تقریباً آٹھ مقررین نے حصہ لیا۔ اول۔ دوم سوم کو نقد انعامات دیئے گئے۔

اس کے بعد ناظم ضلع نے خطاب فرمایا اور پھر مکرم مولوی عبدالقدیر صاحب مربی سلسلہ نے نظم پڑھی۔ اس کے بعد خاکسار کی تقریر "برکات خلافت" کے موضوع پر ہوئی۔ بقیہ کارروائی مرکزی نمائندہ کی صدارت میں ہوئی خاکسار نے نظم پڑھی اور مرکزی نمائندہ نے اختتامی خطاب فرمایا اور یہ بابرکت اجتماع ۱۲ بجے دوپہر دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

اس اجتماع میں ضلع لاڑکانہ کی سب مجالس نے حصہ لیا گو سخت سردی تھی مگر مقامی مجلس نے ہر طرح تسلی بخش انتظامات کئے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

کھانے کا انتظام بھی بہت اچھا تھا۔

رسالہ انصار اللہ کے سات خریدار بنائے گئے جس کی رقم اور چندہ جات مرکز کو بھیج دیئے گئے ہیں۔ بالآخر درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کے نیک اثرات کو تا دیر قائم رکھے۔ آمین!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ادائیگیوں کا پانچواں مرحلہ ۲۸ر فروری ۱۹۷۹ء کو ختم ہو رہا ہے

جن مخلصین جماعت احمدیہ نے غلبۂ اسلام کے جلد حصول کی خاطر صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں وعدے لکھوائے تھے۔ ان کی یاد دہانی کے لئے عرض ہے کہ وصولیوں کا پانچواں مرحلہ ۲۸ر فروری کو ختم ہو رہا ہے۔ صرف چند دن باقی رہ گئے ہیں۔ آپ کی طرف سے کل وعدہ کا کم از کم ½ ضرور وصول ہو جانا چاہیئے۔

اس کے لئے تمام عہدیداران کی خدمت میں درخواست ہے کہ اپنی مساعی کو تیز تر کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بچوں کے کلینک کا اجراء

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ۲ر فروری کے خطبہ جمعہ کے ارشاد کے تحت فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بچوں کی صحت کے لئے ایک خصوصی کلینک کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ ہر پیر کے دن یہ کلینک بچوں کے امراض کے ایک ماہر ڈاکٹر کی زیر نگرانی کام کرے گا اور اس میں بچوں کے علاج کے علاوہ بچوں کی موذی امراض (مثلاً پولیو، کالی کھانسی، خناق، ٹیٹنس اور ٹی بی) کی روک تھام کے ٹیکے لگانے کا انتظام بھی کیا جا رہا ہے۔ نیز بچوں کی عمومی صحت کا جائزہ بھی لیا جائے گا۔ اس کلینک کے اوقات صبح ½9 بجے سے ۱۱ بجے تک ہوا کریں گے۔ احباب اس سے فائدہ اٹھائیں۔

(ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

واقفین عارضی پر رحمتوں کا نزول

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ:۔

"ہم میں سے جو دوست وقف عارضی پر گئے ہیں انہوں نے یہ مشاہدہ کیا ہے اور ان کی رپورٹوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ چونکہ ہمارے بھائی اخلاص کے ساتھ وقف عارضی کے لئے باہر گئے ہیں اس وقت وہ دنیوی علائق سے آزاد ہوتے ہیں۔ گھر کا کوئی فکر نہیں ہوتا۔ پوری توجہ کے ساتھ اور پورے انہماک کے ساتھ دعا و استغفار کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اس سے اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور رحمتوں کو بڑی کثرت کے ساتھ اپنے پر نازل ہوتا دیکھتے ہیں۔" (الفضل ۱۳ر نومبر ۱۹۶۷ء)

احباب جماعت ہر سال دو ہفتہ کے لئے وقف عارضی میں حصہ لیکر اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور رحمتوں کو بڑی کثرت کے ساتھ حاصل کر سکتے ہیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن))

زکوٰۃ فلاح و کامیابی کی کلید ہے

اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے۔ قد افلح المؤمنون ۝ الذین ھم فی صلاتھم خاشعون ۝ والذین ھم عن اللغو معرضون ۝ والذین ھم للزکوٰۃ فاعلون ۝

ترجمہ:۔ (کامل) مومن اپنی مراد کو پہنچ گئے۔ وہ (مومن) جو اپنی نمازوں میں عاجزانہ رویہ اختیار کرتے ہیں اور زکوٰۃ باقاعدہ ادا کرتے ہیں۔ ایسے مومن دنیا اور آخرت میں ہر لحاظ سے کامیاب ہونگے۔

صاحب نصاب احباب و خواتین کی خدمت میں درخواست ہے کہ اپنی واجب الادا زکوٰۃ کی رقوم جلد از جلد مرکز میں ارسال فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ سب بھائیوں اور بہنوں کو اس فرض کی ادائیگی کی توفیق بخشے اور دین و دنیا میں فلاح و کامیابی سے نوازے۔ آمین

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهٗ

یعنی تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو خود بھی قرآن سیکھتا ہے اور دوسروں کو بھی سکھاتا ہے۔

مندرجہ بالا غرض کے لئے مجلس انصار اللہ نے سہ ماہی امتحانوں کا سلسلہ جاری کیا ہے تمام اراکین سے گزارش ہے کہ وہ اس کار خیر میں حصہ لینے کی پوری پوری سعی فرمائیں۔ مَنْ جَدَّ وَجَدَ۔ جو کوشش کرتا ہے وہ مقصود کو حاصل کر لیتا ہے۔

سال رواں کی پہلی سہ ماہی کا امتحان ۲۳ر مارچ کو ہو گا۔ نصاب یہ ہے:۔

ترجمہ پارہ ۱۹ ربع سوم۔ تجلیات الٰہیہ۔ نصاب بنیادی معلومات صفحات ۱ تا ۱۳۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

قرارداد تعزیت

جماعت احمدیہ گوجرانوالہ اپنے امیر محترم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب ایڈووکیٹ کے والد مکرم و معظم چوہدری شکر اللہ خان صاحب مرحوم کی وفات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتی ہے إنا لله وإنا إليه راجعون۔

محترم چوہدری صاحب مرحوم موضع معراج کے ضلع سیالکوٹ کے رہنے والے تھے لیکن کچھ عرصہ سے محلہ دارالصدر غربی ربوہ میں رہائش پذیر تھے۔ مورخہ ۸ر دسمبر ۱۹۷۸ء رات کو گر پڑے جس سے ان کے کولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی اور ان کے فرزند اکبر محترم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب انہیں برائے علاج گوجرانوالہ لے آئے۔ فوری طور پر اپریشن کرایا جو ٹھیک ہو گیا لیکن سخت سردی کے باعث دمہ کی تکلیف عود کر آئی اور ۲۶ر جنوری بروز جمعہ رات پونے دس بجے رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مورخہ ۲۷ر جنوری سوا گیارہ بجے اول مقامی جماعت نے نماز جنازہ ادا کی۔ پھر جنازہ ربوہ لے جایا گیا جہاں ازراہ شفقت نماز جنازہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعد نماز عصر مسجد مبارک میں پڑھائی اور موصی ہونے کے باعث مقبرہ بہشتی میں دفن کئے گئے۔ بعد تدفین محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر خرچ بیت المال نے دعا کرائی۔

محترم چوہدری صاحب مرحوم نہایت نیک، صابر و شاکر، ملنسار، مہمان نواز اور متقی و پرہیزگار بزرگ تھے۔ دعا ہے کہ مولا کریم انہیں مغفرت فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان و لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(احقر عبدالرحمٰن صابر جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ گوجرانوالہ)

برائے توجہ سیکرٹریان ناصرات الاحمدیہ

پہلی ششماہی اکتوبر تا دسمبر کی ناصرات الاحمدیہ کا چندہ ممبری بہت کم موصول ہوا نیز ناصرات کی ماہوار رپورٹیں بہت کم مجالس کی طرف سے ملی ہیں۔ براہ کرم اس طرف فوری توجہ کریں۔

(سیکرٹری ناصرات مرکزی)

ولادت

۱۔ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے ۲۱ر ۱۲ کو نواسی عطا فرمائی ہے جو عزیزہ زبیدہ خاتون اور محمد سلیم صاحب عارف کی پہلی بچی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولودہ کو خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(خوشی محمد کارکن تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

۲۔ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے ۸ر دسمبر ۱۹۷۸ء بروز جمعۃ المبارک پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچی کا نام عطیۃ العلیم تجویز فرمایا ہے۔

نومولودہ میاں حبیب اللہ صاحب مرحوم آف حبیب کلاتھ ہاؤس کی پڑپوتی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ بچی کو نیک، صالح اور خادمہ دین بنائے۔ آمین

(لطیف احمد جاوید حبیب کلاتھ ہاؤس گولبازار ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست صدقہ دہندگان برائے نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

یکم دسمبر ۱۹۷۸ء تا ۱۰ر جنوری ۱۹۷۹ء

(۲)

۹۶- سید عبدالحی شاہ صاحب	جھنگ صدر	۱۰—۰۰
۹۷- محمد اکمل صاحب ولد محمد طفیل صاحب	〃	۵۰—۰۰
۹۸- مریم محمودہ صاحبہ منجانب دادی صاحبہ مرحومہ	〃	۱۰—۰۰
۹۹- چوہدری محمد شفیع صاحب تمباکو ڈیلر	〃	۱۵—۰۰
۱۰۰- رشیدہ بیگم صاحبہ والدہ امۃ المتین ملک صاحبہ ٹیکسلا		۲۰—۰۰
۱۰۱- شیخ عبدالکریم صاحب	فیصل آباد	۱۰۰—۰۰
۱۰۲- محمد احمد صاحب جناح کالونی	〃	۲۰—۰۰
۱۰۳- خلیل احمد صاحب	〃	۵—۰۰
۱۰۴- شیخ عبداللطیف صاحب آف جناح کالونی	〃	۳۰—۰۰
۱۰۵- ملک عبدالسلام صاحب	〃 〃	۱۰—۰۰
۱۰۶- شیخ محمد عبداللہ صاحب مرحوم	〃 〃	۲۰۰—۰۰
۱۰۷- 〃 لطف اللہ صاحب 〃	〃 〃	۲۰۰—۰۰
۱۰۸- چوہدری رشید احمد صاحب ناصر بٹالہ کالونی	〃	۴۱—۰۰
۱۰۹- ڈاکٹر چوہدری بشیر احمد صاحب	〃 〃	۱۵—۰۰
۱۱۰- سعید احمد صاحب ناصر	〃 〃	۲۲—۰۰
۱۱۱- ڈاکٹر محمد امین صاحب عامر پیپلز کالونی	〃	۱۵—۰۰
۱۱۲- نیلم نواز صاحبہ	〃 〃	۱۰—۰۰
۱۱۳- سید غلام محمد شاہ صاحب	〃 〃	۴۰—۰۰
۱۱۴- طاہر عزیز صاحب	〃 〃	۱۰—۰۰
۱۱۵- چوہدری ظفر اللہ خان صاحب چیمہ	〃 〃	۱۰—۰۰
۱۱۶- شیخ عبدالکریم صاحب	〃 〃	۱۰—۰۰
۱۱۷- محمد یعقوب صاحب	〃 〃	۲۰—۰۰
۱۱۸- آمنہ بیگم صاحبہ	غلام محمد آباد 〃	۱۵—۰۰
۱۱۹- نذیراں بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ عبدالقادر صاحب کریم نگر	〃	۱۰—۰۰
۱۲۰- طارق صاحب طاہرہ صاحبہ جھال خانوآنہ	〃	۲۵—۰۰
۱۲۱- حاجی عبداللطیف صاحب	مسجد فضل 〃	۲۰—۰۰
۱۲۲- شیخ محمد احمد صاحب	〃 〃	۵۰—۰۰
۱۲۳- سعید احمد صاحب	〃 〃	۱۰۰—۰۰
۱۲۴- منشی محمد خان صاحب	〃 〃	۱۵—۰۰
۱۲۵- شیخ عبدالحکیم صاحب	〃 〃	۲۱—۰۰
۱۲۶- چوہدری عزیز احمد صاحب	〃 〃	۲۵—۰۰
۱۲۷- ملک عبدالحکیم صاحب	جناح کالونی 〃	۱۰—۰۰
۱۲۸- عبدالکریم صاحب	〃 〃	۱۰—۰۰
۱۲۹- راحیلہ روحی صاحبہ	〃 〃	۱۰—۰۰
۱۳۰- سعدیہ طاہر شاہد فرحت مقصود بٹالہ کالونی	〃	۱۰—۰۰
۱۳۱- محمد فراز صاحب	حاجی آباد 〃	۱۰۰—۰۰
۱۳۲- ماسٹر نذیر احمد صاحب جھال خانوآنہ	〃	۲۳—۰۰
۱۳۳- بلال داؤد ثاقب داؤد طفیل	〃	۱۲—۰۰
۱۳۴- رانا نذیر احمد صاحب	سمن آباد 〃	۱۰—۰۰
۱۳۵- صلاح الدین صاحب بٹ	〃 〃	۱۰۰—۰۰
۱۳۶- سید طارق بخاری صاحب پیپلز کالونی	〃	۲۰—۰۰
۱۳۷- بلقیس اختر صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر ممتاز احمد صاحب	〃 〃	۱۰—۰۰
۱۳۸- والدہ طاہر احمد صاحب	〃 〃	۱۰—۰۰
۱۳۹- شیخ محمود احمد صاحب	〃 〃	۲۰—۰۰
۱۴۰- میسرز اتحاد پرویز صاحب	پیپلز کالونی فیصل آباد	۱۰۰—۰۰
۱۴۱- شمیم احمد خان صاحب	〃 〃	۵۰—۰۰
۱۴۲- صفیہ سلطانہ صاحبہ	〃 〃	۲۰—۰۰
۱۴۳- سیکرٹری مال صاحب جماعت احمدیہ	گجرات	۲۲۰—۰۰
۱۴۴- اسد اللہ خان صاحب چک 55/2-L	اوکاڑہ	۲۵۰—۰۰
۱۴۵- سیف اللہ صاحب	ماڈل ٹاؤن لاہور	۲۰—۰۰
۱۴۶- چوہدری محمد اختر صاحب گھڑیال کلاں		۲۰—۰۰
۱۴۷- شیخ نثار اللہ صاحب	لاہور	۱۰—۰۰
۱۴۸- راجہ غلام حسین صاحب دارالصدر شرقی ربوہ از لقمان احمد صاحب		۱۰۵—۰۰
۱۴۹- مرزا محمد عثمان صاحب کویت		۸۰—۰۰
۱۵۰- الحاج محمد شفیع صاحب		۱۰—۰۰
۱۵۱- ناہید ہاشمی صاحبہ ڈیرہ غازیخان		۱۰—۰۰
۱۵۲- برکت بی بی صاحبہ چک 7/14-L ساہیوال		۲۵—۰۰
۱۵۳- حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ ربوہ		۲۰—۰۰
۱۵۴- صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ		۱۰—۰۰
۱۵۵- بشریٰ بیگم صاحبہ بیگم چوہدری محمد حسین صاحب کینیڈا		۵۰۰—۰۰
۱۵۶- زہرہ رؤف صاحبہ	مظفر گڑھ	۱۰—۰۰
۱۵۷- آغا عبدالمجید صاحب	〃	۳۰—۰۰
۱۵۸- منصور احمد صاحب	〃	۲۰—۰۰
۱۵۹- محمد افضل صاحب بھٹی	پارہ چنار	۵۰—۰۰
۱۶۰- اہلیہ صاحبہ چوہدری محمد اسلم صاحب ایبٹ آباد		۴۰—۰۰
۱۶۱- کرنل چراغ دین صاحب	〃	۲۰—۰۰
۱۶۲- سیکرٹری مال صاحب جماعت احمدیہ ساہیوال		۲۲۲—۰۰
۱۶۳- عذرا شمیم صاحبہ	محمودہ ضلع راولپنڈی	۱۰—۰۰
۱۶۴- امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ رسالدار فضل الٰہی صاحب چارسدہ		۱۰—۰۰
۱۶۵- سیکرٹری مال صاحب جماعت احمدیہ محمد آباد اسٹیٹ سندھ		۴۵—۰۰
۱۶۶- شیخ غلام احمد صاحب	بہاولنگر	۲۰—۰۰
۱۶۷- محمد اکبر صاحب فاروقی	〃	۱۰—۰۰
۱۶۸- امۃ الباری نعیم صاحبہ بذریعہ لجنہ مرکزیہ ربوہ		۲۵—۰۰
۱۶۹- صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ سانگلہ ہل		۴۱—۰۰
۱۷۰- منیر احمد صاحب گوہیکی ٹیکسلا		۲۵—۰۰
۱۷۱- امۃ الودود صاحبہ	رسالپور	۱۰—۰۰
۱۷۲- سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ ترگڑی		۶۲—۰۰
۱۷۳- چوہدری خان محمد صاحب چک ۹ پنیار		۱۰—۰۰
۱۷۴- بیگم محمد نواز صاحب کاہلوں	لاہور	۱۰۰—۰۰
۱۷۵- چوہدری محمود احمد صاحب باجوہ	راولپنڈی	۱۰—۰۰
۱۷۶- ایم فضل الرحمٰن صاحب	〃	۲۰—۰۰
۱۷۷- شیخ انعام اللہ صاحب	〃	۲۱۰—۰۰
۱۷۸- منور سلیم صاحب	〃	۱۰—۰۰
۱۷۹- صدیق احمد خان صاحب	〃	۱۵—۰۰
۱۸۰- شیخ منان احمد صاحب	〃	۱۳—۰۰
۱۸۱- شاہد احمد صاحب	〃	۱۰—۰۰

(باقی)

درخواست دعا

میری بیٹی بشریٰ ناہید کا جو ایف۔ ایس سی (پری میڈیکل) کی طالبہ ہے پچھلے ہفتے ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب نے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں اپنڈکس کا آپریشن کیا ہے جو خدا کے فضل سے کامیاب رہا ہے۔ احباب سے اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد اسحاق ارشد۔ احمدیہ ماڈرن سٹور گول بازار۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتِ احمدیّہ کی ۶۰ ویں مجلسِ مشاورت

امسال جماعتِ احمدیہ کی مجلسِ مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۳۰-۳۱ مارچ اور یکم اپریل ۱۹۷۹ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہو گی۔

۱۔ ایجنڈا کے لئے تجاویز حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے سیکرٹری مجلس مشاورت کے پاس پہنچنے کی آخری تاریخ ۲۰ تبلیغ ۱۳۵۸ ہش / ۲۰ فروری ۱۹۷۹ء مقرر کی گئی ہے۔ تجاویز حسب قواعد جماعتوں کے اجلاسِ عام میں پیش ہو کر اور کثرت رائے کی منظوری سے مرکز میں آنی چاہئیں۔

۲۔ نمائندگانِ مجلسِ مشاورت کے اسماء گرامی ۱۰ امان / مارچ تک دفتر ہذا میں پہنچ جانے چاہئیں۔ امراء صاحبان اس بات کا اہتمام فرما دیں کہ نمائندگان کا انتخاب جماعتوں کے اجلاسِ عام میں اور حسب قواعد ہو۔

۳۔ جملہ امراء اضلاع کی خدمت میں گذارش ہے کہ مجلس مشاورت ۱۹۷۹ء کے لئے ان کی طرف سے جن جماعتوں کو (مقررہ کوٹہ کے مطابق) نمائندگی کا حق دیا جا رہا ہے ان کی اطلاعات یکم مارچ تک خاکسار کو بھجوا کر ممنون فرماویں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

سوالات برائے اطفال

دفتر ہذا کی طرف سے بچوں کے لئے ایک سلسلہ امتحان شروع کیا گیا ہے۔ تمام اطفال کے لئے پہلے امتحان کا اعلان الفضل مورخہ ... میں کیا گیا۔ اس میں گیارہ اطفال نے حصہ لیا اور سب بفضلِ خدا کامیاب قرار دیئے گئے اور عزیز طارق تنویر ناصر ربوہ اوّل رہے۔ ان کو انفرادی طور پر اطلاع دی جا رہی ہے۔ اس اعلان کے ذریعہ پھر ایک پرچہ سوالات اطفال کے لئے پیش کیا جاتا ہے۔ اطفال کو چاہیئے کہ ان کے جوابات دفتر ہذا میں ۲۸ فروری ۱۹۷۹ء تک پہنچا دیں:۔

سوال ۱:۔ حضرت میر محمد اسماعیل صاحب رضی اللہ عنہ کی ایک نظم کا مصرعہ ہے
"ہم ہوں اللہ کا بندہ محمدؐ کی اُمّت"
اس کے بعد والے چار مصرعے لکھیں۔

سوال ۲:۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے مذہب کا خلاصہ اور لُبِّ لباب کس کلمہ کو قرار دیا ہے۔

سوال ۳:۔ تحریکِ جدید کے ذریعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جو الہامات پورے ہوئے ان میں سے کوئی ایک لکھیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان، ربوہ)

دُعائے مغفرت

میری والدہ محترمہ رشیم بی بی صاحبہ زوجہ چوہدری شہاب الدین صاحب ساکن گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ بعمر قریباً ۹۵ سال مورخہ یکم جنوری ۱۹۷۹ء کو ربوہ میں انتقال فرما گئیں۔ ۲ جنوری کو مکرم مولوی روشن دین صاحب نے گولبازار ربوہ میں نمازِ جنازہ پڑھائی اور مرحومہ کو بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔ مرحومہ دعا گو، تہجد گذار اور صاحبِ رؤیا و کشوف تھیں۔

احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔

بہت سے احباب نے زبانی اور بذریعہ خطوط تعزیت فرما کر اظہارِ ہمدردی کیا اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

(نذیر احمد مرزا سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کراچی)

درخواستِ دعا

میری والدہ محترمہ بہت دنوں سے سر میں شدید درد، چکر اور نیند نہ آنے کی وجہ سے بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو گئی ہیں۔ احبابِ جماعت سے صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد اشرف کارکن، نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ)

سیرۃ خاتم النبیین

ہر سہ حصص کی طباعت کے لئے ضروری اعلان

بعض احبابِ جماعت نے "سیرۃ خاتم النبیینؐ" (حصہ اوّل، دوم، سوم) مصنّفہ حضرت مرزا بشیر احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طباعت کے لئے تاکید کی ہے۔ الشرکۃ اس کتاب کے تینوں حصے شائع کرنے کے لئے تیار ہے بشرطیکہ ایک ہزار خریدار کتاب کی جلدیں ریزرو کروالیں۔ اعلان ہذا کے ذریعہ احباب سے گذارش ہے کہ وہ جلد آرڈر بھجوا کر جلدیں ریزرو کروالیں۔

نوٹ:۔ سیرۃ خاتم النبیینؐ حصہ دوم ہمارے سٹاک میں موجود ہے جو دوست حصہ دوم خریدنا چاہیں وہ طلب فرمالیں۔

(مینیجنگ ڈائریکٹر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ)

اعلاناتِ نکاح

۱۔ میرے فرزندِ اکبر میجر اویس طارق کا نکاح بتاریخ ۱۶ جون ۱۹۷۸ء بروز جمعہ بعد نماز جمعہ بمقام مسجد احمدیہ سول کوارٹرز پشاور میں ہمراہ ناہید سلطانہ بنت خان رستم خان صاحب خٹک مرحوم بعوض اکیس ہزار روپے حق مہر مکرم خان عبد القدوس خان صاحب امیر جماعت احمدیہ پشاور نے پڑھا۔ عزیزہ موصوفہ حضرت مولانا محمد الیاس صاحب مرحوم آف چارسدہ جو سرحد کے بزرگ ترین اور اوّلین احمدیوں میں سے تھے، کی نواسی ہے۔ بتاریخ ۸ ستمبر ۱۹۷۸ء بروز جمعہ بعد نماز جمعہ تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ بتاریخ ۱۰ ستمبر ۱۹۷۸ء بروز اتوار خاکسار کی رہائش گاہ اسلام آباد میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ ان تقریبات میں احبابِ جماعت و غیر از جماعت اصحاب نے شرکت فرمائی۔

احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور اپنی رحمتوں کا سایہ ہمیشہ ان پر رکھے۔ آمین

خاکسار ضیاء الحق ڈھاکہ والے (اسلام آباد)

۲۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۹ دسمبر ۱۹۷۸ء کو بعد نماز مغرب و عشاء میری بیٹی عزیزہ سیدہ وسیمہ صفیہ کا نکاح مبلغ پندرہ ہزار روپیہ حق مہر پر عزیزم نثار احمد شاہد ولد چوہدری مظفر علی خان صاحب مرحوم ساکن بھٹا بھائی ضلع سانگھڑ سندھ کے ساتھ مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔

قارئینِ کرام دعا فرماویں کہ یہ رشتہ ہر دو خاندانوں کے لئے خیر و برکت کا موجب بنے۔ آمین۔

(کیپٹن محمد سعید دار النصر غربی ربوہ)

ہفتہ شجرکاری اور مجالس خدام الاحمدیہ

امسال موسمِ بہار میں شجرکاری کی مہم کا آغاز ۸ فروری سے ہو چکا ہے۔ درخت قومی معیشت کا ایک اہم حصہ ہیں۔ مجالس سے درخواست ہے کہ اس اہم قومی خدمت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اس سلسلہ میں تمام مجالس کو سرکلر پہلے ہی بھجوایا جا چکا ہے۔

پودے، قلمیں اور بیج وغیرہ اور دیگر معلومات حاصل کرنے کے لئے محکمہ جنگلات کے قریبی دفاتر سے رجوع کریں۔

امید ہے کہ مجالس اس مہم میں بھرپور حصہ لیں گی اور مرکز کو اپنی مساعی کی رپورٹ ارسال کریں گی۔

(مہتمم وقارِ عمل خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

بیماری کوئی بھی ہو

ایک ہفتہ کی دوا بطور نمونہ صرف تین روپیہ ڈاک خرچ پر مفت حاصل کریں۔

فضلِ عمرؓ دواخانہ

گولبازار ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴